Generalitat de Catalunya
Ajuntament de Barcelona
Gobierno de España — Delegación del Gobierno en Cataluña — Delegació del Govern a Catalunya
Diputació Barcelona
Diputació de Girona
Diputació de Lleida
Diputació Tarragona
ACM Associació Catalana de Municipis
Federació de Municipis de Catalunya

25 نومبر 2021 کا منشور

آج، 25 نومبر 2021 کو، ہم خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن منا رہے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ تمام تر سرگرمیاں اور تقریبات جو اس دن کے ارد گرد گھومتی ہیں وہ سال کے باقی دنوں میں بھی جاری رہیں۔ تشدد سے پاک آزاد زندگی کی جدوجہد ہر روز جاری رہتی ہے۔

ایک ایسی دنیا جو تیزی اور تغیر کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، ایسے معاشرتی ڈھانچے موجود ہیں جو اس کی مزاحمت کر رہے ہیں، جیسا کہ وہ معاملات جہاں مرد کی جانب سے ہر قسم، طریق اور ماحول میں تشدد اختیار کیا جاتا ہے۔ ایسی روایات ہوتی ہیں جن کا ارتقا ہوتا ہے اور دیگر جو جاری ہوتی ہیں یا جنہیں تسلیم کیا جاتا ہے، جیسے اس اصلاح کے ساتھ ہوا ہے جو 22 دسمبر کا قانون 17/2020 ہے، جو مرد کی جانب سے تشدد کے خاتمے کے عورت کے حق کے 24 اپریل کے قانون 5/2008 میں ترمیم اور توسیع کا سبب بنا۔

یہ اصلاح تشدد کے نئے طریقوں اور نئے دائروں میں تسلیم کیے جانے کو متعارف کرواتی ہے۔

- وضعِ حمل کے دوران پیشہ ورانہ تشدد اور جنسی اور تولیدی حقوق کی خلاف ورزی، جسے صحیح معلومات تک رسائی میں رکاوٹ یا مشکلات ڈالنے کے مقصد کے طور پر تعریف کیا جاتا ہے، جو خود مختار و آگاہ شدہ فیصلے لینے کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔ یہ جسمانی اور دماغی صحت کو کئی لحاظ سے متاثر کر سکتا ہے، بشمول جنسی اور تولیدی صحت، اور یہ خواتین کو اپنے جنسی عمل اور ترجیحات اور تولید کے بارے میں فیصلے کرنے میں رکاوٹ یا مشکلات ڈالنے کا سبب بن سکتا ہے اور حالات جن میں یہ کیے جاتے ہیں۔

- دوسرے درجہ کا تشدد، جو جسمانی یا نفسیاتی تشدد پر مشتمل ہے، ان لوگوں کے خلاف انتقام، بے عزتی اور ایذا رسانی جو مرد کی جانب سے تشدد کا شکار ہونے والوں کو سہارا دیتے ہیں۔ اس میں وہ عمل شامل ہیں جو مرد کی جانب سے تشدد کی صورتحال میں پائی جانے والی خواتین کو بچانے، دریافت کرنے، توجہ فراہم کرنے اور ان کی بحالی سے روکتے ہیں۔
- نیابتی تشدد، جس میں کسی بھی قسم کا تشدد شامل ہے جو بیٹیوں اور بیٹوں کے خلاف اس مقصد سے کیا جائے کہ والدہ کو نفسیاتی نقصان پہنچے، اس طرح کہ، بیٹوں اور بیٹیوں کو براہ راست تشدد برداشت کرنے کے علاوہ، مرد کی جانب سے تشدد کے سیاق و سباق میں، ماں کو نقصان پہنچانا مقصد ہوتا ہے، جس پر یہ مادریت اور طفولیت کے خلاف ایک حملہ ہے۔

- ڈیجیٹل تشدد، جو مرد کی جانب سے تشدد کے عمل اور ساتھ ساتھ زن بیزاری پر مشتمل ہے، اور تحریک دیے گئے، بڑھائے گئے یا مزید بگاڑے گئے، جزوی یا مکمل طور پر معلومات اور ابلاغ کی ٹیکنالوجی، سوشل نیٹ ورک پلیٹ فارم، ویب یا فورم، ای میل اور پیغام رسانی کے نظام اور دیگر ملتے جلتے ذرائع ابلاغ کے استعمال کے ذریعہ، جو خواتین کی عزت اور حقوق کو متاثر کریں۔ یہ عمل نفسیاتی نقصان کا سبب بنتے ہیں، اور حتیٰ کہ، جسمانی نقصان؛ دقیانوسی مردانہ غرور کو تقویت دیتے ہیں؛ عزت اور شہرت کو نقصان پہنچاتے ہیں؛ عورت کی خلوت اور حرکت کی آزادی پر حملہ کرتے ہیں؛ اسے معاشی نقصانات پہنچاتے ہیں، اور اس کی سیاسی شمولیت اور آزادی اظہار رائے کو روکتے ہیں۔

اور یہ ڈیجیٹل مردانہ غرور، اس کے ساتھ ساتھ، ایک اور قسم اور تشدد کا ایک نیا دائرہ بھی ہے، اور بد قسمتی سے اس میں فوری کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ اپنی تمام اقسام میں سزا سے بریت پاتا ہے۔ متعدد تحقیقات، جیسا کہ 2018 کا رسالہ Pikara Magazine اور 2017 کی ایمنسٹی انٹرنیشنل تنظیم کی جانب سے کی جانے والی تحقیق کے مطابق 76 % خواتین نے سائبر ہراسانی کے خوف کی وجہ سے اپنے رویوں کو تبدیل کر لیا ہے۔ 26 % کہتی ہیں کہ وہ ایسی صورتحال کو نظر انداز کرتی ہیں عین ممکن ہے کیونکہ نظام مؤثر ردعمل نہیں دیتا جو خواتین کو تحفظ اور سلامتی کی یقین دہانی فراہم کرے جو ان خواتین کو درکار ہے جو ان ڈیجیٹل نوعیت کے تشدد کا نشانہ بنتی ہیں۔

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ سوشل نیٹ ورکس بھی ایک باہمی مدد اور مفاد کا ہتھیار ہیں اور مردانہ تشدد کی کئی اقسام کو رپورٹ کرنے اور ظاہر کرنے کا ایک ذریعہ بنتے ہیں۔ سوشل نیٹ ورکس کو نسوانی پہلو سے تقویت دینا ضروری ہے تاکہ یہ پدرسری نظام کے اندر آگاہی اور بقاء کے لیے ہتھیار کا کام بھی دیں۔

اسی طرح، خواتین کی سیاسی زندگی اور سرکاری دائرے میں بھی تشدد کو تسلیم کیا جاتا ہے: سرکاری اور سیاسی زندگی کے مقامات پر مرد کی جانب سے تشدد ہوتا ہے، جیسے سیاسی تنظیمیں اور سرکاری انتظامیہ، سیاسی جماعتیں، ذرائع ابلاغ یا سسوشل نیٹ ورکس۔

فی الوقت اداراجاتی دائرے میں تشدد کے خلاف کام کرنے کے لیے ہمارے پاس ایک مزید قانونی ہتھیار دستیاب ہے، یہ محکموں، سرکاری عملے اور کسی بھی سرکاری ادارے یا تنظیم کے اہلکاروں کی جانب سے وہ عمل اور غفلتیں ہیں جن کا مقصد سرکاری پالیسیوں تک رسائی میں تاخیر کرنا، رکاوٹ ڈالنا یا ممانعت کرنا ہو اور مردانہ غرور کے تشدد سے آزاد زندگی گزارنے کی یقین دہانی کے لیے اس قانون کے تحت تسلیم کردہ حقوق کو استعمال کرنا ہے، ان شقوں کے مطابق جو قابل اطلاق قانونی صیغہ میں موجود ہیں۔

آخر پر، ان اثرات اور حقارت کو نمایاں کرنے کی ضرورت ہے جو ہمیں جنسی تشدد کے واقعات کے نتیجہ میں ہوتی ہے، جو ہمیں شدت سے ہلا کر رکھ دیتے ہیں۔ یہاں سے، آج، 25N، کو ہم زندگی بچا پانے والیوں اور ان کے ارد گرد ماحول کے لیے تمام تر مدد اور ہمدردی کی یاد دہانی کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم اس بات کی اجازت دینا جاری نہیں رکھ سکتے کہ ہم خواتین، خوف کے ساتھ زندگی گزاریں، جنسی حملوں کی دھمکیوں کی بنا پر اپنی آزادی میں رکاوٹ کے ساتھ جن کا جمہوری اور آزاد معاشرے میں قلع قمع ہونا چاہیے تھا۔ جنسی تشدد کے واقعات انفرادی آزادی کے اصول کے خلاف حملہ کرتے ہیں۔ اس ضمن میں، قانون 17/2020 میں، پہلی بار، جنسی رضامندی کی تعریف شامل کی گئی، اسے جنسی آزادی اور ذاتی عزت کے تحت واضح رضامندی کے طور پر بیان کرتے ہوئے، جس کے نتیجے میں جنسی عمل کیا جائے اور جو اس کی تصدیق کرے۔ یہ اجازت آزادانہ طور پر دی جانی چاہیے اور پورے جنسی عمل کے دوران قائم رہنی چاہیے۔ اجازت تسلیم نہیں کی جاتی اگر حملہ آور حالات پیدا کرے یا کسی سیاق و سباق سے فائدہ اٹھاتا ہے جو کہ، بلا واسطہ یا بالواسطہ، جنسی عمل عائد کرے جس میں خاتون کی رضامندی نہ ہو۔

باوجود مرد کی جانب سے تشدد کی تمام اقسام کی شناخت اور توجہ دلانے میں آگے بڑھنے کے، اب بھی معاشرے میں

آگاہی کا ایک طویل سفر باقی ہے، کیونکہ، رد عمل کے دائرے میں، انکار اور دفاعی رویہ اب بھی مردوں کی جانب سے عام ٹھہرتا ہے۔ لیکن آج ہم زور دینا چاہتے ہیں ان تمام، انفرادی اور کمیونٹی کے طور پر مشترک اعمال پر، جو مرد کی جانب سے تشدد کے خاتمے کے لیے انتہائی ضروری ہیں: وہ جو نشانہ بننے والیوں کے لیے مدد اور ابھرنے کی قوت کا ذریعہ ہیں، وہ جو پُرعزم ہونے کا مظاہرہ کریں، وہ جو دلیری اور اخلاق کا مظاہرہ کریں، اور وہ جو خود قوت ارادی سے ساتھ دیں اور نشانہ بننے والیوں کو احساس دلاتے ہیں کہ وہ مرد کی جانب سے کسی بھی حملے سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں "تنہا نہیں ہیں"۔

لہٰذا، مرد کی جانب سے تشدد کی ایسی تمام موجود اقسام کے خلاف ضروری اقدامات کو تعمیر اور ہم آہنگ کرنا چاہیے، لیکن اب قانون 17/2020 کے تحت نشاندہی کردہ اور قابل سزا ٹھہرتے ہیں، اور ان سے لڑنے کے لیے مؤثر ہتھیاروں سے لیس ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک ہتھیار کاتالونیا میں مرد کی جانب سے تشدد کے زمرے میں نیا پروٹوکول ہے، جو ایک زیادہ مقامی انجام دہی سے قومی انجام دہی کی جانب اختیارات کی تعمیر کرے گا۔

مرد کی جانب سے تشدد کی ان تمام اقسام کا سامنا، ہمارے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے: تنظیمی اور انسدادی طریق پر عمل کرنا پوری آبادی اور علاقوں کو شمار کرتے ہوئے۔ کہ خواتین کسی بھی مقام اور ماحول میں آزاد اور عزت کی زندگی سے لطف اندوز ہوں کسی بھی جمہوری معاشرے اور اس میں موجود اداروں کا مرکزی تصور ہونا چاہیے۔

ہم جو اس معاشرے کا حصہ ہیں، ہمارے ہاتھ میں ہے کہ پدر سری نظام اور اس کے مردانہ غرور کے تصور کا خاتمہ کریں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ مردوں میں ذمہ داری کے احساس کو فعال اور مربوط کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ، انفرادی اور مجموعی طور پر، خود مردانہ غرور کے رویوں اور فعل اور اس سے مماثل کی نشاندہی کریں، اور ان سے دور ہوں۔ قدیم اور غالب مردانہ احکامات کی نافرمانی کرنی چاہیے، جو اکثر نیٹ ورکس اور ڈیجیٹل مقامات پر رائے دہی کے ذریعہ اضافہ کرتا ہے اور ہمیں معاشرے کے ہر پہلو میں نئے حوالہ جات تشکیل دینے کی ضرورت ہے تاکہ ہزاروں ذمہ دارانہ، آزاد، مساوی، متنوع، مشمول اور خیال رکھنے والی مردانہ سوچ کی تعمیر ہو۔

صرف اسی طرح ہی، اتحاد اور باہمی سمجھوتوں کو مضبوط بناتے ہوئے، ہم ایک کمیونٹی کا جال اور وسائل کا نیٹ ورک بنا سکتے ہیں جو اس معاشرے کی تمام خواتین اور مظلوم طبقے کی صحت اور بہتر معیار زندگی کا سبب ہو۔ ہمیں ہمدردی اور خیال رکھنے کی ثقافت کو پھیلانا ہے؛ ہمیں اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں مضبوط، قابل احترام اور محبت بھرے تعلقات کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ bell hooks تصدیق کرتی ہیں، "محبت کرنے کی ذمہ داری کو قبول کرنے کے لیے، محبت کو ایک احساس سے زیادہ ایک عمل کے طور پر تصور کرنا" چاہیے؛ اس طرح، محبت آزادی، برابری اور احترام سے کی جا سکتی ہے۔

مرد کی جانب سے تشدد سے آزاد زندگی کے لیے!